پریس ریلیز

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا سرگودھا میں مزدور بچے کے اغواء کا نوٹس۔

آج مورخہ 23 ستمبر 2024 کو پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے سرگودھا کے نواحی علاقے میں غریب مزدور کے بیٹے علی زین کے اغواء کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایچ او تھانہ مڈھ رانجھا اور تفتیشی افسر کو ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے دوران کارروائی ریکارڈ ملاحظہ کرتے ہوئے ایس ایچ او تھانہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا سے استفسار کیا کہ بچہ 16 مارچ 2024 کو اغواء ہوا تاحال بازیاب کیوں نہ کروایا جاسکا انہوں نے مزید استفسار کیا کہ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری اور مغوی کی بازیابی کیلئے کیا تحرک کیا؟ جس پر ایس ایچ او کوئی معقول وضاحت نہ دے سکا۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ایس ایچ او اور تفتیشی افسر کے غیر ذمہ دارانہ اور ناقص تفتیش پر سخت سرزنش کی اور لائن آف انکوائری جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے جلد از جلد مغوی بچے کو بازیاب کروایا جائے۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے پولیس کی ناقص کارکردگی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا کو مغوی بچے کو بازیاب کروانے اور پولیس کے غیر ذمہ دارانہ رویہ اور ناقص تفتیش پر ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کے لیے مراسلہ بھی جاری کر دیا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر سرگودھا کو بھی مراسلہ جاری کر دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب آفس کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز پر عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس مقدمہ میں تفتیشی افسر کو مکمل قانونی معاونت فراہم کی جائے۔ اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا کہنا تھا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے وژن کے مطابق شہریوں کی جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح اور قانونی ذمہ داری ہے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا مزید کہنا تھا کہ مغوی علی زین صرف مدعی کا ہی نہیں، ہمارا بھی بچہ ہے۔ اس کی بازیابی کیلئے ریاست اپنے تمام تر وسائل استعمال میں لائے گی اور بہت جلد علی زین اپنے گھر میں ہو گا اور ملزمان قانون کی گرفت میں ہوں گے۔

از دفتر:

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

(انچارج میڈیا سیل)